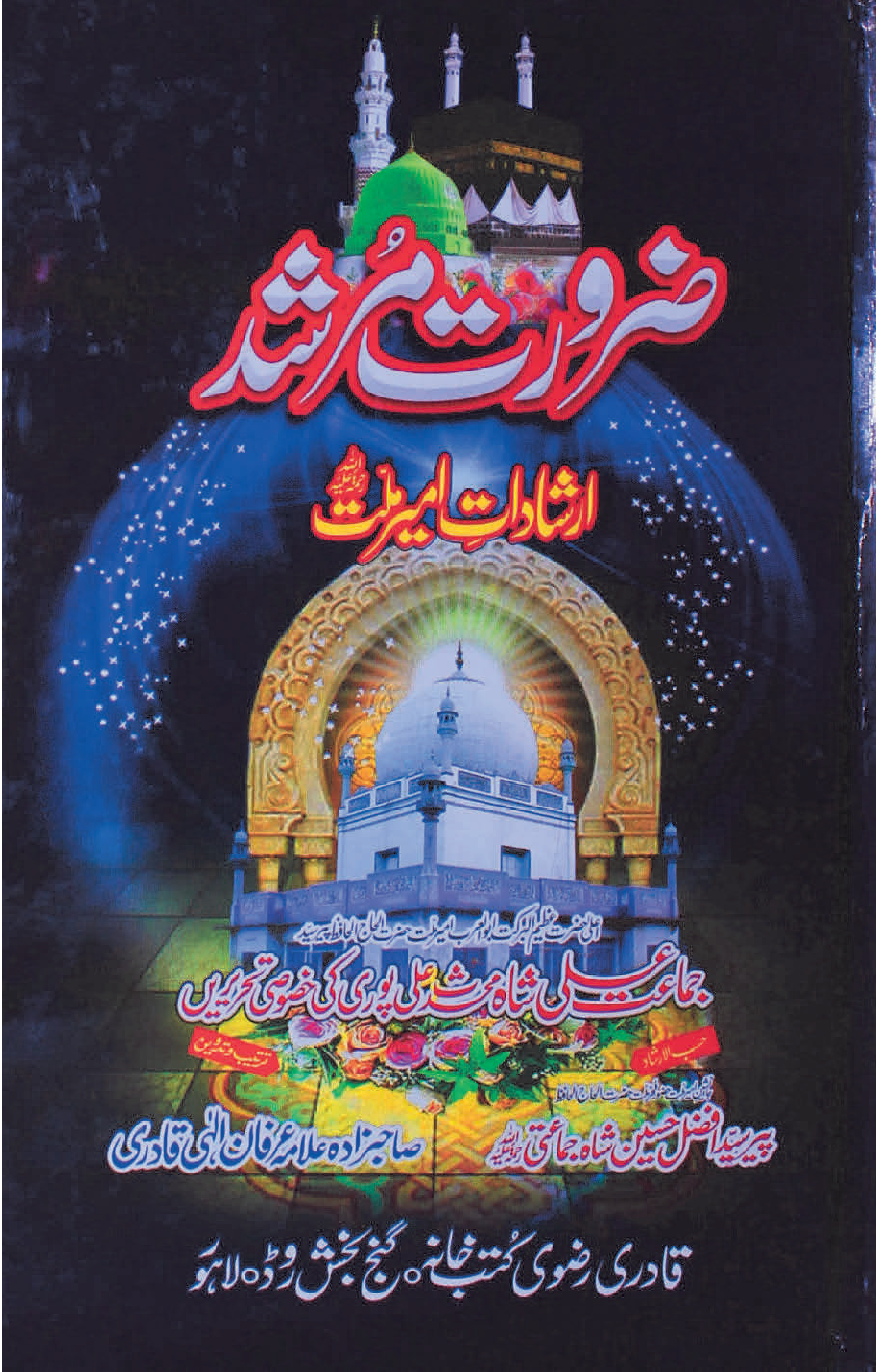


ضرورتِ مُرشد

ارشاداتِ امیرِ ملت رحمۃ اللہ علیہ

اعلیٰ حضرت عظیم البرکت ابو العرب امیرِ ملت حضرت الحاج الحافظ پیر سید

جماعت علی شاہ محدث علی پوری کی خصوصی تحریریں

حسب الارشاد

جانشین امیر ملت منور ملت حضرت الحاج الحافظ

پیر سید افضل حسین شاہ جماعتی رحمۃ اللہ علیہ

ترتیب و تدوین

صاحبزادہ علامہ عرفان الٰہی قادری

قادری رضوی کُتب خانہ۔ گنج بخش روڈ لاہور

ضرورتِ مُرشد

ارشاداتِ امیرِ ملت رحمۃ اللہ علیہ

اعلیٰ حضرت عظیم البرکت ابو العرب امیرِ ملت حضرت الحاج الحافظ پیر سید

جماعت علی شاہ محدث علی پوری کی خصوصی تحریریں

حسب الارشاد

جانشینِ امیرِ ملت حضور فخرِ ملت

حضرت الحاج الحافظ پیر سید افضل حسین شاہ جماعتی رحمۃ اللہ علیہ

ترتیب وتدوین

صاحبزادہ علامہ عرفان الٰہی قادری

حاجی صوفی محمد صدیق حسین جماعتی

قادری رضوی کُتب خانہ۔ گنج بخش روڈ۔ لاہور

Hello: 042-7213575, 0333-4383766



مَولایَ صَلِّ وَسَلِّم دائِماً اَبَداً — عَلٰی حَبِیبِکَ خَیرِ الخَلقِ کُلِّهِم

هُوَ الحَبِیبُ الَّذِی تُرجیٰ شَفاعَتُهُ — لِکُلِّ هَولٍ مِّنَ الاَهوالِ مُقتَحِمِ

مُحَمَّدٌ سَیِّدُ الکَونَینِ وَالثَّقَلَینِ — وَالفَرِیقَینِ مِن عُرُبٍ وَّمِن عَجَمِ

فَاِنَّ مِن جُودِکَ الدُّنیا وَضَرَّتَها — وَمِن عُلُومِکَ عِلمَ اللَّوحِ وَالقَلَمِ

مکتبہ حنفیہ | قادری رضوی کتب خانہ لاہور

بہت زیادہ ان کی مالی خدمت بھی بجالاتے۔

آپ رحمۃ اللہ علیہ نے بے شمار حج کیے کسی کو بھی ان کی تعداد معلوم نہیں صرف اتنا علم ہے کہ آپ نے سب سے پہلا حج ۱۳۱۰ ہجری میں کیا تھا۔ جب حضور والا حج کے لیے تشریف لے جاتے تو پہلے مدینہ منورہ حاضر ہوتے اور دل کھول کر خرچ کرتے اور آپ کا چہرہ مبارک ہشاش بشاش نظر آنے لگتا۔

حضرت امیر ملت رحمۃ اللہ علیہ تبلیغ و ارشاد کے لیے برصغیر کے دور دراز علاقوں میں تشریف لے جاتے۔ ضرورت کے مطابق کم یا زیادہ قیام فرماتے اور آپ نے تمام مخلوق کو خدا کا پیغام سنایا ہزاروں کی تعداد میں لوگ آپ کے جلسوں میں حاضر ہوتے اور ہدایت پاتے۔ قیام گاہ پر ہر وقت زائرین و معتقدین کا تانتا بندھا رہتا تھا۔ آپ ہر شخص کے ساتھ بہ اخلاق پیش آتے۔ اس کا حال معلوم کرتے اور مناسب پند و نصائح سے نوازتے۔

پنجاب، سرحد، بہاول پور، سندھ، کراچی، یوپی، سی پی، مدراس، بمبئی، میسور، دکن، حیدر آباد، دہلی، بنگال، آسام اور دور دراز علاقوں میں آپ نے بار بار تبلیغی دورے فرمائے۔ یاغستان، افغانستان، سعودی عرب وغیرہ اور برصغیر کی مسلم اور ہندو ریاستوں میں بھی آپ تشریف لے گئے اور ہر جگہ لوگوں کو اسلام سے روشناس کیا۔ ان کے ایمان کو بچایا۔ دین و شریعت کا پابند بنایا۔ غیر مسلموں کو زیور ایمان سے مالا مال کیا اور صراط مستقیم پر چلنا سکھایا۔

ردِ مرزائیت

جب مرزا غلام احمد قادیانی نے نبوت کا دعویٰ کیا تو مسلمان بے حد مضطرب ہوئے۔ حضرت امیر ملت رحمۃ اللہ علیہ نے ابتداء سے کمال سرگرمی کے ساتھ مرزا کی مخالفت اور تکذیب شروع کر دی۔ جہاں اس کے آنے کی اطلاع ملتی آپ

پہلے وہاں جا کر لوگوں کو وعظ ونصیحت کرتے اور اس کا جھوٹ ثابت کر دیتے۔ آخر کار ۲۵، ۲۶ مئی کی درمیانی رات کو حضور نے اعلان فرمایا کہ ''میں مرزا کو چوبیس گھنٹے کی مہلت دیتا ہوں کہ وہ آ کر میرے ساتھ مباہلہ کرے۔'' پھر سب لوگوں کو مخاطب کر کے فرمایا: ''میں آپ سب کے روبرو اعلان کرتا ہوں کہ خدا کے فضل و کرم سے وہ میرے مقابلے کو نہیں آئے گا۔ کیونکہ میرا نبی سچا ہے۔ اور میں صدق دل سے اس سچے نبی کا غلام ہوں۔ اللہ آئندہ چوبیس گھنٹوں کے اندر اپنے حبیب پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صدقے میں اس جھوٹے نبی سے ہمیں نجات عطا فرمائے گا۔'' جس رات حضرت نے جلسے میں پیشن گوئی فرمائی تھی۔ اسی رات تھوڑی دیر بعد مرزا کو ہیضہ ہوا۔ نصف شب گزرنے تک مرض نے شدت اختیار کر لی۔ کہتے ہیں کہ منہ سے بھی قے میں نجاست برآمد ہوتی تھی۔ آخر ۲۶ مئی ۱۹۰۸ء کی صبح مرزا فوت ہو گیا۔

۱۹۰۱ء میں آپ نے ''انجمن خدام الصوفیہ'' قائم کی جس کے مقاصد کی تشریح یوں کی گئی:

۱- اتحاد جمیع سلاسل تصوف

۲- اشاعت اسلام وتصوف

۳- تردید الزامات خلاف اسلام وتصوف

۴- تردید مذاہب باطلہ

آپ رحمۃ اللہ علیہ کی سرپرستی میں مختلف رسائل بھی شامل ہوتے رہے مثلاً ''رسالہ انوار الصوفیہ'' ''رسالہ مبلغ'' ''رسالہ لمعات الصوفیہ'' ''رسالہ الجماعت'' وغیرہ۔

آپ رحمۃ اللہ علیہ نے ۱۹۱۶ء میں علی پور سیداں شریف میں مدرسہ نقشبندیہ قائم